32730 ـ مٹی کے تحفے فروخت کرنے اور دوکان میں نماز ادا کرنے کا حکم

سوال

میں نوجوان ہوں اور ایك مستقل دوكان میں ملازمت كرتا ہوں جہاں اجنبی سیاحوں كو مٹی كے بنے ہوئے تحفے فروخت كرتا ہوں، كیا اس دوكان میں میرے لیے شرعا فرضی نماز ادا كرنا جائز ہے، یہ علم میں رہے كہ یہ مستحیل ہے كہ كوئی سیاح دوكان میں آئے اور اس كے ہاتھ میں شراب ہو ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

مسلمانوں اور كفار كے لیے مٹی كے بنے ہوئے تحفے فروخت كرنا جائز ہے لیكن اگر یہ تحفے مجسموں اور ذی كی اشكال میں ہوں تو انہیں فروخت كرنا اور ان كی تجارت كرنا حلال نہیں، الا یہ كہ ان كے سر كاٹ دیے جائیں.

مستقل فتوی كمیٹی كے علماء كرام كا كہنا ہے:

مسلمان شخص كے لیے مجسمے فروخت كرنے یا ان كی تجارت كرنی جائز نہیں، كیونكہ صحیح احادیث میں ذی روح كی تصاویر اور مطلقا مجسمے بنانا اور انہیں باقی ركھنے كی حرمت ثابت ہے، اور بلاشك اس كی تجارت كرنا مجسموں اورتصاویر كی ترویج اور تصاویر و مجسمے بنانے اور انہیں گھروں وغیرہ میں ركھنے میں معاونت ہوتی ہے.

اور جب یہ حرام ہے تو پھر اسے فروخت كرنا اور اس كی كمائی بھی حرام ہوئی، كسی بھی مسلمان كے لیے جائز نہیں كہ وہ اس كمائی كو كھائے اور اس سے معیشت حاصل كرے، اس بنا پر اگر ایسا ہو بھی جائے تو اس كمائی سے خلاصی اور چھٹكارا حاصل كر كے اللہ تعالی سے توبہ و استغفار كرے، ہو سكتا ہے اللہ تعالی اس كی توبہ قبول كر لے.

فرمان باری تعالی ہے:

یقینا میں اسے بخشنے والا ہوں جو توبہ كرتا اور ایمان لاتا اور اعمال صالحہ كر كے ہدایت پر چلتا ہے.

ہماری جانب سے ذی روح چاہے وہ مجسمہ ہو یا غیر مجسمہ تصاویر کی حرمت کا فتوی جاری ہو چکا ہے، چاہے وہ کرید کر بنایا گیا ہو یا پھر بناوٹ میں یا رنگ کر یا جدید قسم کے کیمرہ سے.

دیکھیں: فتاوی اسلامیۃ (4 / 521).

اور سوال نمبر (34839) کے جواب میں مجسموں کی تیاری اور اس فعل کی حرمت کی تفصیل بیان ہو چکی ہے آپ اس کا مطالعہ کریں.

دوم:

اور رہا نماز کا مسئلہ، مسجد میں باجماعت نماز ادا کرنا واجب ہے، اس کی تفصیل کے لیے آپ سوال نمبر (120) کے جواب کا مطالعہ کریں، اگر مسجد آپ کے قریب ہے اور آپ اس کی اذان لاؤڈ سپیکر کے بغیر سن سکتے ہیں تو اس مسجد میں آپ کا نمازباجماعت ادا کرنا واجب ہے.

اور اگر مسجد اتنی دور ہے کہ آپ لاؤڈ سپیکر کے بغیر اس کی اذان نہیں سن سکتے تو پھر آپ دوکان میں نماز ادا کرسکتے ہیں، اور افضل یہ ہے کہ آپ سب نماز کے لیے ایك جگہ مقرر کریں جہاں نماز باجماعت ادا کی جائے.

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی سے درج ذیل سوال دریافت کیا گیا:

کیا گھر سے مسجد کی مسافت کی تحدید ہو سکتی ہے ؟

شیخ رحمہ اللہ تعالی کا جواب تھا:

مسافت میں کوئی شرعی تحدید نہیں، بلکہ یہ عرف یا پھر لاؤڈ سپیکر کے بغیر اذان سننے کے اندازے پر مقرر ہو سکتی ہے.

اسئلۃ الباب المفتوح سوال نمبر (700).

آپ مزید تفصیل کے لیے سوال نمبر (20655) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں.

واللہ اعلم .